Root Words Lesson No 23

Ayah (197 - 203)

حج ⇐ ارادہ کرنا، بار بار آنا، سال کو بھی حج کہتے ہیں۔
8 ذی الحج — 13 ذی الحج تک حج کے ارکان ادا کرنا
حج ہے۔

اشھر ← شھور، شہر

فرض کے لفظی معنی

سخت چیز میں سوراخ کر دینا / کاٹنا ⇐ بہت مشکل کام ہے۔
عمر کا وہ حصہ جس میں گوشت گھلنا شروع ہو جائے ⇐ عمر رسیدہ۔

جدال ← ج-د-ل ⇐ جدالت الحبل
رسی کو مضبوط بٹنا / عداوت جو بہت مضبوط بنی ہوئی
جھگڑنے والے ایک دوسرے کو اس کی رائے سے ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں
رسی کو مضبوط بنانے کیلئے بل دینا - ایک کی رائے دوسرے کی رائے پر غالب آ جائے۔

سورۃ کہف ← آیت 154

lunch boxes
زادِ راہ کیلئے

تزودو ← ز-و-د ← موجود ضرورت سے زیادہ چیز ساتھ لے لینا
اَ-ل-ح-ز-د-ۃ ← سفر کا توشہ ← زادِ راہ۔
یُرِیْدُ ← ر-و-د ⇐ چاہتا ہے۔

الباب ← ل-ب-ب ← خالص عقل ⇐ کسی چیز کا خالص حصہ
مغز

جناح ← ج-ن-ح ⇐ پرندے کے بازو کو / مائل ہونا
بازو ہونے سے انسان کسی بھی طرف مائل ہوتا ہے۔
ہر وہ گناہ جو انسان کو حق سے مائل کر دے جنح، جنح ہے

جُناح ← گناہ   جَناح ← کندھے

کندھے والدین کے آگے جھکا کے رہو۔

تبتغوا | ← ب۔ غ۔ ی ⇐ چاہنا ← بری / اچھی دونوں چیزیں

فیض

افیضوا | ← ف۔ ی۔ ض ⇐ کسی چیز سے پانی اُچھل کر نکل آئے۔
آنکھ میں پانی بھرنے سے آنسو چھلکنے لگتے ہیں۔

فیاض ← سخی ہونا / داتا ہونا۔ دل کا برتن بھرا ہوا ہے

عرفات | ← ع۔ ر۔ ف ⇐ کسی چیز کی علامت اور آثار سے
غور و فکر کرکے اسکا ادراک کر لینا   عرفہ، عرفان

مشیر / سردار کو ← عریف   معرفت (آشنائی) ⇐ لوگ دعا اور عبادت سے حاصل کرتے ہیں۔
عربی میں

ش۔ ع۔ ر ⇐ بال کی نزاکت (باریکی) ہیں۔

مشعر الحرام ⇐ پہاڑ کا ← ~~[illegible]~~
شعائر ← symbols ← محترم اور مقدس علامت
احرام: جھنڈا

مزدلفہ ← مشعر الحرام اور گرد کا علاقہ

منیٰ ← عرفات کو جانا

استغفر ← غ۔ ف۔ ر ⇐ ڈھانپ لینا / cover کر لینا
سے گناہوں کا ادراک ہے۔

مناسککم | ← ن۔ س۔ ک ⇐ کوئی چیز پاک ہو۔
سونے اور چاندی کو کاٹ، زائد کر لے

نسک صوب ← کپڑے کو دھو کر پاک کر لینا۔

عبادت کے ارکان ⇐ انسان کو پاک کرتا ہے حج

قربانی دے کر انسان شرک سے، مال کی محبت سے پاک کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

have relation with your doings

① رتبا

خلاق ← خَلَق ← کسی چیز کو بنانے کیلئے پہلے اچھے طریقے سے اندازہ لگانا / بغیر نمونے کے تیار کرنا تخلیق کرنا۔

خَلْق ← ظاہری شکل و صورت ⇐ مخلوق

خُلُق ← عادت و فطرت / خصلت / سیرت

حضرت عائشہؓ نے آپؐ کے بارے میں کہا۔

اخلاق کی وجہ سے فضیلت یا برتری حاصل کرنا ہے۔

جبالُ اخلاق ← چلتا پہاڑ / شائستہ اخلاق

حضرت ام سلمہؓ ← ایک سے زیادہ شدید پرسوں تک رو

حسنہ ← کام کو حسن سے کرنا

قنا ← و - ق - ی ⇐ بچانے۔

② نصیب ← ن - ص - ب ⇐ کسی چیز کو کھڑا کرنا یا گاڑنا۔

نصیب ⇐ وہ پتھر جو کسی مقام پر گاڑ کے دیا جاتا ہے۔ / وہ معین حصہ جو قسمت / مقدر میں لکھا ہوتا ہے۔

← اچھا / برا تھوڑا / زیادہ۔

No relation with your doings.

سریع ← س - ر - ع ⇐ جو کام کرنا ہو اس میں دیر نہ کرنا سست نہ پڑنا کام جلدی کر لینا / کام وقت سے پہلے کر لینا

سَرُعَ ← جلدی کر لینا

تعجل ← ع - ج - ل ⇐ کسی چیز کو اس کا وقت سے پہلے حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

Scanned with CamScanner

تسرع

سرلع = پسندیدہ صفت — تعجیل = ناپسندیدہ صفت

مناسب وقت پر کام جلدی کر لینا — مناسب وقت سے پہلے حاصل کر لینا

انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اُسی طرح بُرائی بھی مانگتا ہے انسان جلد باز واقع ہوا ہے۔

12 ذی الحج تک ← کوئی حرج نہیں۔

13 ذی الحج تک

حشر ← سمیٹنا / اکٹھا کرنا۔ حضرت آدمؑ سے آخری انسان تک

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ

(1) جمع، (2) باز کرنا، (3) سمیٹنا

Judgement ← قاضی ← ق - ض - ی | قضیہ |

قضیہ ← وہ فیصلہ جس کا حتمی ہوتا ہے۔

پورا کر لینا۔

اثم ← ایسا گناہ جس میں حقوق العباد کی بات ہو۔

Tafseer (197 - 203)

حضورؐ نے حضرت مسعود بن مخرمہؓ (حدیبیہ کے موقع پر جب نکلے) سے طفیل بن عمرو کو کہلا بھیجا
کہ (قریش) آپ کو روکیں گے بیت اللہ سے۔

ایک سفر سے حج اور عمرہ نہیں ہو سکتا
گھر میں پیچھے سے داخل ہوتا ہے۔ ‹ بدعات میں شامل ہوتا ہے۔

حج کیلئے تین مہینے مقرر کئے حضرت ابراہیمؑ کے زمانے سے
نیت کرکے، تیاری کرکے اونٹوں پر دور سے آنا۔
کوئی برا کام نہیں۔ میاں بیوی کا کوئی تعلق نہیں کوئی اشارہ نہیں کوئی بات نہیں۔
کوئی چیز گناہ میں آتی ہو۔ اور احرام کی حالت میں ایسا کچھ کرے تو وہ اور زیادہ (سخت) گناہ ہو جاتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا۔
اللہ کیلئے حج کیا نہ کوئی بے حیائی کی بات کی نہ کوئی گناہ کیا وہ ایسے لوٹتا ہے جیسے اس دن پیدا ہوا ہے۔

⇐ "اپنی بیوی کی طرف بھی ایسے نہیں دیکھنا تھا کسی اور عورت کی طرف"

حضرت سفیانؓ ⇐ حضرت عائشہؓ کے حجرے سے گزر رہے تھے
گیا ہوتے ہوئے تو آپؓ انہیں پہچان لیا۔
کیونکہ انہوں نے پردے کے احکام آنے سے پہلے دیکھا تھا۔

جدال فی الحج ⇐ حرم سے باہر قیام کی جگہ لوگ حرم کے اندر بھی لوگ لڑ رہے ہوتے ہیں

حجرِ اسود کو بوسہ دینے کیلئے جھگڑا ۔ عورتوں کیلئے وقت مقرر

حضرت عمر فاروق رض حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے کہتے تھے ۔
خدا کی قسم اِتو ایک پتھر ہے اگر آپ کو بوسہ نہ دیتے ~~دیکھ ہوتے~~ نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی نہ دیتا ۔ تو نہ فائدہ دے سکتا ہے نہ نقصان ۔
طواف کے دوران / آبِ زم زم کے دوران کیلئے

زنا بے کسی سے کرنا گناہ ہے / ہمسائے کی بیوی سے زنا اور زیادہ گناہ ہے

کبھی کبھی مخصوص مقامات اور وقت میں کیا گیا گناہ سزا کی شدت بڑھا دیتا ہے ۔

Training. ⇒ صبر اور شکر

اے ایمان والو کیا جب میں تمہیں حرام سے روکوں گا تو نہیں رکو گے کیا تم؟

Hajj is a symbol to become pious, to bow in front of Allah, to get the happiness of Allah.
Allah knows everything about you and the secrets of your heart.

حضور ؐ کامیابی اور حج کے بعد دعوتیں وغیرہ
اصل بات اللہ رب العزت کی حدود کا کتنا خیال رکھ

یمن کیلئے زادِ راہ نہیں آتے تھے مانگیں لگے تھے۔
کتنا حلیم سانا اللہ کا۔

What did you learn from hajj?
Whatever you did there Allah rab ul izzat knows very well. What you think? What you did? What your intention was?

اصل خوبی اللہ کا خوف ہے۔
اللہ کو سادگی، فقیری اور زادِ راہ سے کوئی فرق نہیں پڑتا اگر تمہارا اخلاق اچھا نہیں تمہیں اللہ کا خوف نہیں ہے۔

عقل مند لوگ کون ہیں؟ جو متقی ہیں، جو پرہیزگار ہیں جنہیں اللہ کا ڈر ہے۔

ایک شخص جب مرنے لگا میرا مال اس شہر کے متقی / عقل مند شخص کو دے دیا جائے۔ علماء نے متقی کو ڈھونڈنے کا کہا۔

زادِ راہ ساتھ لینا گناہ نہیں ساتھ اللہ کا فضل ڈھونڈتے ہوئے جاؤ۔
جاہلیت کے زمانے میں لوگ سمجھتے تھے تجارت کرنا مکروہ ہے۔
اصل مقدس حج ہے اللہ رب العزت نے کہا کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اگر تجارت بھی ساتھ کر لی جائے۔

تجارت سے حج خراب نہیں ہوتا۔

"حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا۔"
منیٰ میں اور قاضی، مجنا اور ذوالمجاز میں بازار لگا کرتے تھے۔ صحابہ نے تجارت کو حج کے دنوں میں گناہ خیال کر لیا۔

کسبِ معاش کرنا گناہ نہیں ⇐ اصل مقصد رب کی رضا ہونی چاہیے۔

عرفات سے چلو ⇐ حج کا سب سے بڑا رکن

اللہ کی معرفت اپنی معرفت استغفار، ابنِ آدم کے بڑے بڑے گناہ معاف ہے شیطان سب سے زیادہ غصہ میں اس دن ہوتا ہے۔
مشعرِ حرام کا علاقہ ⇐ اس میں ٹھہر کر اللہ کو یاد کرو۔
(مشعرِ حرام پہاڑ کے اردگرد کا علاقہ)

عرفات سے تب چلنا ہے جب غروبِ آفتاب ہو چکا لیکن نماز نہیں پڑھنی وہاں۔
(۲)
مزدلفہ میں صلوٰۃ جمع کرنا ہے مغرب اور عشاء آرام کریں۔ صبح اٹھیں اللہ کو یاد کرتے کرتے سو دیں اور اٹھیں

ان الفاظ میں ان طریقوں سے اللہ کو یاد کرنا جو جس طرح حکم ہے ⇐ یہ بھی ذکر کی تعریف میں آتا ہے۔
عرب عید کے موقع پر رسم، محفلیں وغیرہ کرتے تھے۔ اسی طرح لوگ مزدلفہ میں لوگ قصے کہانیاں اپنے آباؤ اجداد کی باتیں جن میں ان کی تعریف ہو

Scanned with CamScanner

طواف زیارت   تجربے کے ساتھ

3 pillar. ← مزدلفہ سے عرفات سے مزدلفہ

جمرات ← پتھر / کنکریاں مارنے کی جگہ

کرنے والے تھے تو اللہ رب العزت نے منع فرمایا۔

قریش والے اپنے آپ کو عام عربوں سے اونچا سمجھتے تھے۔

حمس

اہل عرب ← باقی سب لوگ عرفات تک جائیں گے اور

ہم مزدلفہ سے ہی لوٹ آئیں گے۔

بنی خزاعہ بنی کنانہ ← تو ان کو بھی انہوں نے

اور دوسرے قبیلوں سے | کہہ دیا تھا تم بھی مزدلفہ سے

ان کی اچھی دوستی ہوتی | واپس آ جا سکتے ہو

8 ذی الحج ← یوم ترویہ ← جانوروں کو پانی پلانے کی جگہ

9 ذی الحج سے ← منیٰ سے عرفات پھر رات میں

وہاں سے مزدلفہ اور پھر وہاں ٹھہرتے تھے۔

معافی کا دن

قریش والوں نے اس تبدیل کر دیا۔

اللہ رب العزت نے اس بت کو توڑا۔

عربی کو عجمی پر گورے کو کالے پر کوئی فوقیت

نہیں

Pictures , Videos etc

پھر جب حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کا ذکر

اپنے آباؤ اجداد کے ذکر سے بھی بڑھ کر کرو جس

طرح تم کیا کرتے تھے۔

آباؤ اجداد کے ذکر میں کوئی نفع کوئی نقصان نہیں

لیکن اللہ کے ذکر میں نور ہی نور، نفع ہی نفع ہے۔

عرب کے لوگوں نے اپنی ایک بڑی شان امتیاز

قائم کی ہوتی تھی۔ یا اَب یا اَب

اللہ رب العزت نے کہا کہ کہو یارب یارب یارب

مخرد و عزت کیلئے بھی اللہ کے ذکر سے زیادہ بھی چیز زیادہ موثر نہیں ۔

قرآن اللہ کو یاد کرنے کا ایک معیار بتاتا ہے۔

اللہ کو یاد کرنے کی خواہش بتاتی ہے بہت زیادہ جوش و خروش

ہمارے وقت کا کتنا حصہ لگتا ہے اسے یاد کرنے میں۔ اسکا کتنا ذکر ہماری گفتگو میں رہتا ہے۔

" " لگاؤ

" " یکسوئی

" " محبت سے

سب یاد کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن درجے مختلف ہیں۔

اللہ کو یاد کرنے والوں کی دو اقسام

پہلی قسم ← جو کہتے ہیں ہمیں دنیا میں ہی سب دے دے آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں۔

دل و دماغ کے گرد گھومتی ہر دنیا کا غلبہ ہوتا ہے۔ دل و دماغ کا ہر وقت دھیان صرف اور صرف دنیا میں ہوتا ہے۔ حج کے دوران دعا کے موقع پر ایسے وقت صرف اور صرف دنیا مانگتے ہیں۔

آپ کو ~~بتایا گیا~~ کہا گیا کہ دنیا میں دنیا ہے لیکن آخرت بھی جینا ہے۔

دنیا والے ← کتنا لالچی ہوتا ہے۔ ← دنیا کے حریص بن کر نہ جئیں

حسنۃ ← تمام ظاہری اور باطنی خوبیاں آجاتی ہیں ← ساری کامیابی صحت، دولت، مال، عقل، اچھے اعمال ← دنیا کی اور آ ← جنت کی لازوال/نعمتیں اللہ رب العزت کا دیدار

اللہ نے جتنا نوازا ہے ← اسکا چہرہ مہرے سے پتہ چلنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بِنِعْمَۃٍ / اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارْ

سورۃ الفرقان آیت 65

آخرت کی دعا مانگنا لیس ← یہ تقویٰ کی نفی ہے

درویش بن جانا ← غلط ہے۔

یہ مقام انبیاء کے بارے میں نہیں جاتا۔

حضرت داؤدؑ ← نعم العبد ← بندوں میں سے میرا بہترین بندہ۔

پیسے ہوں گے ← تو انفاق کریں گے۔

جان ہوگی ← تو دین کا کام کریں گے۔

دنیا آخرت کی پہلی سیڑھی / Show room

نعمتیں اور سزائیں اُن کے چھوٹے چھوٹے نمونے موجود ہیں۔

دنیاوی حاجات کو اپنے مقصد زندگی نہ بنا لینا۔

حضرت حسنؓ کے گھر آگ لگ گئی ← پڑوس نے آکر بجھائی تو وہ نماز پڑھ رہے تھے پڑھتے رہے ← اے نواسہ رسولؐ! کس چیز نے اتنا غافل کر دیا۔ مجھے جہنم کی آگ نے دنیا کی اس آگ سے غافل کر دیا۔

← اللہ رب العزت کو حساب چکانے میں وقت نہیں لگتا۔

No need of photos, videos, camera

police & any witness

Scanned with CamScanner

وکل شئ احصینہ کتابا سورۃ النباء
اور میں نے ہر چیز کا حساب کر رکھا ہے۔
انسان دیکھے گا قیامت تو اسے یوں محسوس سورۃ النزعت
ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک شام یا ایک صبح رکھا رہا۔
* رات کا آخری پہر ٹھنڈی اور میٹھی نیند ہے وہ وقت دو
For our trainings مجھے
دن گنتی کے چند دن ہے منا سے واپسی
دو دن رہنا ہے اور دو دن یاد کرنا ہے۔ 12 ذی الحج
3 تین دن رہنا ہے " 13 ذی الحج
ہر نماز کے بعد اللہ کو کتنا یاد کیا / کتنی تکبیریں کہیں۔

قریش یاد والپس آنا دو کہنا ہے

ملاقات سے واپسی ہے دنیا کا دو وقت
عید دن اور ایام تشریق کی تکبیریں
رنٹ پیار
* 9 ذی الحج فجر کی نماز کے بعد
* 13 ذی الحج عصر کی نماز تک پڑھنا چاہیے
ہر نماز کے بعد کم از کم تین بار اس سے زیادہ جتنا بھی
با آواز بلند۔ پڑھنا شروع کریں۔

قریش مکہ
زادِ راہ ساتھ لینے والوں کو دنیادار سمجھتے تھے۔
اللہ کے دربار میں حاضری سے محروم رہنا۔
سورۃ المطففین کی آیت 3، 6
آخرت کا دن کیسا ہوگا۔ انسان اللہ رب العزت
کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ جب حشر میں پوچھا جائے گا
تھا پاس خزانہ قوت کا اسے کس چیز میں صرف کیا

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا واقعہ ۔ اللہ کے دربار میں حاضری کا ڈر

لوگ جمعے کے دن آ کر صدقے کے اونٹ لے جائیں۔ وہ ایک آدمی ایک دن
کچھ دن بعد آیا۔ امیر المومنین کچھ ضروری کام کر رہے تھے۔
تو وہ اُدھار رسی لے کر آیا۔ آپؓ اسی رسی سے
اُسے مار دیا۔ اتنا شدید احساس کہ یہ رسی لے اور اس
سے مجھے مار۔ اونٹ بھی دے دیا۔ عمر فاروق آپ نے
ہمارے لیے بڑی مشکل کھڑی دی ہے۔

Scanned with CamScanner